GOVERNMENT OF KARNATAKA

KARNATAKA STATE PRE-UNIVERSITY EDUCATION EXAMINATION BOARD

II YEAR PUC EXAMINATION

SCHEME OF VALUATION 2017

Subject Code : 08 Subject : URDU 08

Marks ~~Qn. No.~~		~~Que No~~ Marks
		I
1	سپرنٹنڈنٹ نے پیڑ ہٹانے والوں کو اس لئے روک دیا کیوں کہ وہ انڈر سکریٹری سے مشورہ کرنا چاہتا تھا۔	1
1	کھانے کے بعد مولانا حالی قیلولہ کیا کرتے تھے۔	2
1	حکیم سقراط نے کہا کہ اگر اہل دنیا کی مصیبتیں ایک جگہ لاکر ڈھیر کریں اور پھر سب کو برابر بانٹ دیں تو جو لوگ اپنے آپ کو بدنصیب سمجھ رہے تھے وہ اس تقسیم کو مصیبت اور پہلی مصیبت کو غنیمت سمجھیں گے	3
1	کتے کو بغیر پٹے اور زنجیر کے یہاں لانا منع ہے۔	4
	خیالی	5
1	مہذب اور مودب	6
1	دو باتوں پر i) قوانین فطرت ii) تسخیر یعنی علم کی مدد سے	7
1	فطرت پر قابو پانا۔	
1	الشیخ کا سی پارہ اٹھا کر چوم لینا اسے فوراً سکون مل جاتا تھا	8
1	یہ تو بہتوں کو معلوم ہے کہ کیا لکھنا ہے لیکن یہ بات کم لوگوں کو معلوم ہوتی ہے کیا نہیں لکھنا ہے۔	9
1	مرزا حیدر ریڈیو ڈراما۔	10

PTO

Marks		Que
2	خون کا دباؤ۔ سانس کی آمد و رفت دل اور پھیپھڑوں کی جانچ کر کے آدمی کا پلاسٹک آپریشن ہو سکتا ہے مگر آدمی مر جائے گا۔	11
2	قدردانی کا یہ حال تھا جہاں کوئی اچھی تحریر ان کی نظر سے گزرتی تو فوراً اس کی داد دیتے اور خط لکھ کر لکھنے والے کی ہمت بڑھاتے	12
2	ایک ڈھیلی ڈھالی پوشاک پہن رکھی تھی جس کا دامن قیامت کے دامن سے ملتا تھا۔ اس پر ہزاروں جناتو، بھوت پریت اور چڑیل کی تصویریں نقش تھے۔	13
2	(i) اپنی غلطی کا اقرار (ii) دوسروں کی خواہش و خیالات کا پاس و لحاظ اور ہمدردی کا سلوک (iii) مخاطب پر اثر اندازی اور اس سے ہاں کہلوانا (iv) بحث و تکرار سے پرہیز	14
2	غریب لوگوں کے منہ میں اصلی دانت نہیں ہوتے اور وہ نقلی دانتوں کو بجا کر انہیں خراب کرنا نہیں چاہتے ایسے ہی لوگ ہونٹ بجا کر سردی کا موسم گزارتے ہیں۔	15
2	بعض لوگ لفظ "اگرچہ" جملے کے شروع میں استعمال کرتے ہیں جو زائد لگتا ہے اگر اس کا استعمال نہ بھی کیا جائے تو جملہ مکمل کہلائے گا۔	16
2	مرزا صاحب نے کلیم کو "دس روپئے" دے کر بازار سے انڈے، گھی، آٹا اور جلیبیاں منگوائیں کیونکہ انہیں بڑے زور کی بھوک لگی تھی ابھی ابھی وہ سفر سے واپس لوٹے تھے۔	17

P T O

Mark ~~Qn. No.~~		Que ~~Marks~~
2	ان جوہڑوں کی نیچی سطح بھی ان کا زور ہے اور وہ دنیا میں ڈوبی ہوئی ہیں اور وہ ایسی ناک ہیں جنہیں کئی انسانوں نے آج تک نہیں چھوا	18
2	ہندوستان مختلف ذاتوں اور طبقوں میں بٹا تھا - اسے ہم نے ایک کر دیا یہاں اوہام پرستی زیادہ تھی سائنسی حقائق سے اسے دور کیا غلامی کو ختم کیا - جمہوریت کے ترانے بجائے اور اسکی پرستان بنایا -	19
2	دنیا کو روشن کرنے اور اس کی پاسبانی کا ناز سورج کو تھا اور وہ اترانے لگا میں نہ رہوں گا تو دنیا ظلمات میں بھٹکتی رہے گی	20
2	راہ چلتے چلتے تھوڑی دیر ٹھہر کے آنکھ بھر کر مناظر قدرت دیکھنے کی فرصت نہیں خالی فضاؤں میں گھورنے کی فرصت نہیں -	21
2	نئے سورج کے ابھر آنے سے ہمالیہ کے اوپر کے حصے جگمگانے لگے چشمے سونا بن گئے - آبشار زمینوں پر چھینٹے اڑانے لگے اور درخت آب زر میں نہانے خوشی سے کھڑے ہیں -	22
2	کتوں کا بسیرا عام طور پر غلیظ و گندے مقامات اور نالیوں میں ہوتا ہے - یہی حال مزدوروں کا بھی ہے کہ وہ اپنی زندگی جانوروں کی طرح گزارنے پر مجبور ہیں -	23
2	علی بن متقی یہ دیکھو کہ مجھ سے منبر پر چڑھا گیا کے مسجد کی منڈیروں - گنبدوں پر موجود کالی اور کالے کبوتر ایک ~~کرکے~~ ایک کرکے منبر کے لیے موجود لوگوں پر آ بیٹھے تھے -	24

PTO

Qn. No.		Marks
5	پورے سکریٹریٹ میں اور شہر میں ہلچل مچ گئی ۔ لوگ جوق در جوق شاعر کو دیکھنے آنے لگے ہر محلے سے شاعر جمع ہونے شروع ہو گئے اور دبے ہوئے آدمی کے اطراف ایک مشاعرہ برپا ہو گیا سکریٹریٹ کے کئی کلرک اور انڈر سکریٹری بھی اس میں شامل ہو گئے کچھ شاعر اپنی غزلیں سنانے لگے تو سکریٹریٹ کے کلرک دبے ہوئے آدمی سے اصلاح لینا چاہتے تھے ۔ پتا چلا کہ دبا ہوا آدمی شاعر ہے تو سکریٹریٹ کی سب کمیٹی نے کلچرل ڈپارٹمنٹ سے درخواست کی کہ جلد سے اس معاملے کا فیصلہ کر کے بدنصیب شاعر کو اس سایہ دار درخت سے رہائی دلائی جائے ۔	25
5	حاسد لوگ کسی کو بدنام کرنے کے لیے اکثر پردے میں چھپ کر کام کیا کرتے ہیں اگر کوئی سرکاری ملازم ہو تو اس کی جھوٹی موٹی شکایتیں لکھ کر عہدہ داروں کے پاس بھیجتے ہیں تاکہ اس شخص کی پوزیشن خراب ہو جائے اور عہدیدار اس سے بدظن ہو جائیں دوستوں اور واقف کاروں کو خطوط لکھ کر فرضی برائیاں بیان کرتے ہیں تاکہ دوست واحباب غلط فہمی کا شکار ہو جائے ۔	26
5	اللہ تعالیٰ کے احکام اور آج کل کے حالات کے مدنظر مسلمانوں کو سب سے پہلے سائنس اور ٹکنالوجی کی تعلیم و تربیت کا بندوبست اور اس کی ہمت افزائی تمام درجوں یعنی ثانوی سے یونیورسٹی سطح تک کرنی چاہیے ۔ سائنسی علم کو ایسا پرکشش بنانا چاہیے تاکہ آگے چل کر طلباء اسے آسانی سے نہ چھوڑ سکیں کیونکہ سائنسی تعلیم چھوڑ دینے کی سب سے بڑی وجہ معاشی تنگ دستی ہوتی ہے ۔ اسی لیے سائنسی تعلیم کو فروغ کے لیے ایک ٹرسٹ فنڈ کا قائم کرنا قائم کرنا نہایت ضروری ہے ۔	27

Marks ~~Qn. No.~~		Que ~~Marks~~
5	ادو صاحب کی کار دھکیل کر ہانپتا اور اپنے میلے گندے ہاتھوں کو دباتا ہوا جیسے ہی گیٹ کی طرف مڑا اس کی نظر زمین پر پڑے ایک دو روپیہ کے کڑک نوٹ پر پڑی ادو فوراً ہی اسے اٹھا لیا اور خوف و خوشی کے مارے کانپنے لگا۔ روپئے کا نوٹ اسے اتنا وزنی معلوم ہوا کہ وہ ایک قدم بھی آگے نہ اٹھا سکا وہ اندیشوں اور خطروں میں گھر گیا ساری دنیا اسے لٹیروں سے بھری معلوم ہونے لگی وہ بوجھل پیروں سے آہستہ آہستہ بازار کی طرف جانے لگا اور پھر فٹ پاتھ پر بیٹھ کر غور سے روپئے کو دیکھنے لگا۔	28
2	یہ جملہ مضمون "سیرت حالی" سے ہے اس کے مصنف مولوی عبد الحق ہیں مولانا حالی سے ملنے آئے ایک اعلیٰ عہدہ دار ذرا سی غلطی پر چابک بڑی بے رحمی سے پیٹنے مارا۔	29
2	یہ جملہ محمد حسین آزاد کے مضمون "مصیبتوں کا مبادلہ" سے لیا گیا ہے۔ حکیم نے کہا ہے اگر ہم اپنی مصیبتوں کو بدل بھی سکتے تو پھر ہر شخص اپنی پہلی مصیبت کو اچھا سمجھتا۔	30
2	یہ جملہ کامیابی کے چند زرین اصول کا ہے اس کے مصنف ڈیل کارنیگی ہیں ایک گھوڑ سوار پولیس میں مضمون نگار سے کہا کتے کو پارک میں بغیر پٹے کے لانے سے	31
2	یہ جملہ سردی کی گرما گرمی سے ہے اس کے مصنف مجتبیٰ حسین ہیں۔ سردی کی شدت کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لیے تاجر دکاندار عوام کو بے وقوف بناتے ہیں	32
2	یہ جملہ شمیم حنفی کے ڈرامے "الٹی ہوگئی سب تدبیریں" کا ہے۔ مرزا نے شکیلہ پر رعب جمانے کے لیے کہا ہے۔	33
	PTO	

Marks ~~Qn. No.~~		Qn. ~~Marks~~
4	• میں امتحان کی کامیابی سے باغ باغ ہو گیا۔ • سلطنت مغلیہ کا چراغ گل ہو گئی۔ • مجبوری میں انسان سر کے بل چلتا ہے۔ • لوگوں کو خواب غفلت میں نہ ہونا چاہیے۔ • موسم بہار دل فریب ہوتا ہے۔ • انسانی خون خرابہ نہ ہونا چاہیے۔	34
5	خلاصہ (1) دردِ فراق ـ میر حسن اردو کی منظوم داستانیں عموماً مثنوی کی ہیئت میں لکھی گئی ہیں۔ میر حسن کی مثنوی "سحر البیان" اردو کی مثنویوں میں شاہکار تسلیم کی جاتی ہے اسی مثنوی میں شہزادہ بے نظیر اور شہزادی بدر منیر کی داستان عشق بیان کی گئی ہے اس اقتباس میں بے نظیر کی جدائی میں بدر منیر کی تڑپ اور بے قراری کی کیفیت کو اثر انگیز انداز میں پیش کیا گیا ہے اسکی تڑپ اسکی بے قراری وغیرہ ۔	35
5	(2) ایک چہلم ـ خواجہ مہدی علی خاں خواجہ مہدی علی خاں طنز و مزاح کے ذریعے ہلکے پھلکے انداز میں انسانی کمزوریوں کا احساس دلایا گیا ہے اس نظم میں موجودہ دور کے چہلم (چالیسواں) کی دعوت کا نقشہ کھینچتے ہوئے انسانی فطرت کا نشانہ بنایا ہے مرنے والا مر جاتا ہے لیکن لوگوں کو دعوت، بریانی، گوشت، شیریں وغیرہ کی فکر لگی رہتی ہے۔	

PTO

Marks		Qn.
5	(٣٥) ہاتھوں کا ترانہ :- سردار جعفری اس نظم میں مزدوروں، کاریگروں، فنکاروں وغیرہ کی محنت اور ان کی تدبیر۔ فن و ہنر کو نہ صرف سراہا ہے بلکہ ان کی قدر دانی کی ہے شاعر کے مطابق انہیں کی وجہ سے دنیا جاری و ساری ہے اور اس کی خوبصورتی میں اضافہ بھی ہوا ہے۔ مثالوں کے ساتھ ہاتھوں کی خوبیوں کو اجاگر کیا ہے۔	
2	شاعر غالب۔ غالب کہتے ہیں میرے دل میں ہزاروں خواہشیں ہیں وہ پوری ہوں گی تو دم نکل جائے گا۔ میرے ارمان بہت تو پوری ہو گئیں لیکن ہوس اور نفس پرستی کی وجہ سے پورے نہیں ہوئے۔	36
2	علامہ اقبال۔ اے مومن تیرے سامنے ایک ہی آسمان نہیں ہے بلکہ اس سے بھی اونچے آسمان ہیں۔ کیونکہ تو شاہین ہے اور تیرا کام اونچے اڑنا ہے۔	37
2	حسرت موہانی۔ محبوب کی نظروں میں ایسا جادو کا اثر ہے کہ اگر وہ محفل میں آ جائے اور ایک نظر دیکھ لے انجمن کے سبھی لوگوں پر غشی طاری ہو جائے۔	38
2	جگر مرادآبادی۔ اللہ میرے غموں میں اور اضافہ کر دے میں جتنا سہہ رہا ہوں اتنا ہی مجھے لطف آ رہا ہے ابھی تو میری آنکھیں بھی نم نہیں ہوئی۔	39

PTO

Marks		Que
2	چراغ حسن حسرت :-	40
	اگر مجھ سے کوئی شکایت تھی تو تم مجھ سے کہہ دیتے	
	تم عزیزوں سے کوئی بات سنی اور بجائے مجھ سے پوچھنے کے	
	عزیزوں ہی سے شکایت کر دی -	
2	فراق گورکھپوری	41
	انسان کو خدا نے سب اعلیٰ صفات اور عقل و ذہن	
	دیکر پیدا کیا ہے اگر وہ پکا ارادہ کرلے تو وہ تاج و تخت	
	کا مالک بن سکتا ہے -	
2	خلیل الرحمٰن اعظمی -	42
	دنیا کی مصروفیتیں اتنی بڑھ گئی ہیں کہ پرانی یادوں	
	کے سائے میں بیٹھنے کی فرصت نہیں ورنہ یادوں سے لطف	
	اندوز ہوا کرتے تھے -	
4	رباعی - موہن لال رواں	43
	خدا کے سامنے اپنے اعمال کی شرمندگی اور خدا سے	
	رحمت کی امید کا اظہار کیا ہے -	
4	رباعی - امجد حیدرآبادی	44
	مفلس ہوں دولت و سرمایہ نہیں ہے لیکن اللہ کی	
	رحمت کے بھروسے پر سر اٹھائے چلے آیا ہوں امید ہے کہ	
	اللہ اُن کو اپنی رحمت سے مالا مال کرے گا	
2	مترادفات	45
	مشہور ، مردہ ، تاج ، بہشت ، پتھر ، ناتواں	
	اضداد :	46
2	اعلیٰ ، فتح ، خوشی ، فنا ، صلح ، انتہاء	

Qn. No.		Marks
2	(۱) تلمیح: شاعر شعر میں کسی مشہور واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے	47
	صحبت بد سے نوح کا بیٹا شان پیغمبری کو کھو بیٹھا	
2	(۲) تضاد: شاعر شعر میں ایسے الفاظ لاتا ہے جو ایک	
	دوسرے کی ضد ہوں	
	یہ زندگی بھی کیا زندگی ہے یارب کچھ فرق جانتے تھا موت اور زندگی میں	
2	(۳) مبالغہ: کسی بھی چیز کو اصل سے بڑھ چڑھ کر تعریف کرنا	
	میرے رونے کی حقیقت جس میں تھی اک مدت تک کاغذ نم رہا	
(1)	(۱) غزل:	48
	محبوب سے باتیں کرنے کے ہیں۔ یا حسن و عشق کی باتیں	
1	(۲) مثنوی:	
0	کسی بھی ایک قصہ یا کہانی کو منظوم انداز میں پیش کرتے	
1	(۳) حمد:	
0	جس نظم میں صرف خدا کی تعریف کی جاتی ہے۔	
1	(۴) نعت	
0	اس نظم میں صرف آپ ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے۔	
½	[لا] لافانی، لازوال	49
½	[نا] ناممکن، نااتفاق	
½	[کدہ] بت کدہ، مے کدہ	
½	[ناک] دردناک، خوفناک	
5	i) ارسطو 384 ق م میں پیدا ہوا۔	50
	ii) افلاطون	
	iii) ارسطو	
	iv) مشائین	
	v) آرگینان	

PTO

Marks		Que No
5	خط میں ان باتوں کا ہونا لازمی ہے	51
	القاب	
	کس کو	
	اسلام ودعا	
	مدعا	
	نیچے پتہ و دستخط	
	i) لالچی	52
	ii) تالی	
	iii) پانی	
2	i) نارِ نمرود: ابراہیم خلیل اللہ کے واقعہ کی طرف اشارہ	53
2	ii) بادشاہ محمود غزنوی اور انکے غلام ایاز کے واقعہ کی جانب اشارہ	
	i) اسکول کتنے بجے جانا ہے	54
2	ii) میں ابھی جا کر آ جاؤں گا۔	
	iii) اس کو کتنا ہی سمجھاؤ وہ سمجھے گا نہیں	
4		55
	India is our country We love our mother land. All indians are brothers & sisters We are proud of our nation.	